مرزا محمود سرحدی
(1913ء-1967ء)

قطعات

شاعر

کل ایک مفکّر مجھے کہتا تھا سرِ راہ
شاید تری مِلّت کا ہے مٹنے کا ارادہ
میں نے یہ کہا اُس سے کوئی وجہ بھی ہو گی
بولا کہ تری قوم میں شاعر ہیں زیادہ

....

اخباری اشتہار

نوکری کے لیے اخبار کے اعلان نہ پڑھ
جان پہچان کی باتیں ہیں، کہا مان، نہ پڑھ
جن کو ملنی ہو، انھیں پہلے ہی مل جاتی ہے
بس دکھاوے ہی کے ہوتے ہیں یہ فرمان نہ پڑھ

....

غفلت

اے ساقیِ گل فام بُرا ہو ترا تُو نے
باتوں میں لبھا کر ہمیں وہ جام پلایا
یہ حال ہے سو سال غلامی میں بسر کی
اور ہوش ہمیں اب بھی مکمل نہیں آیا

....

ریڈیو

جن کو انگریز کا قانون ہو ازبر اُن سے
اور سب پوچھ مگر شرع کے احکام نہ پوچھ
ریڈیو میں بھی جو قرآں کی تلاوت نہ سنیں
اُن مسلمانوں کی اولاد کا اسلام نہ پوچھ

....

مشق

1- محمود سرحدی کے قطعات مدنظر رکھ کر مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں:

i- شاعر نے ملت کے مٹنے کی کیا وجہ بیان کی ہے؟

ii- ''ساقیِ گُل فام'' سے کیا مراد لی گئی ہے؟

iii- قطعہ 'غفلت' میں ہماری کس خاص حالت کا ذکر کیا گیا ہے؟

iv- قطعہ ریڈیو، اور اخباری اشتہار کا مرکزی خیال لکھیے۔

v- آپ کو کون سا قطعہ پسند آیا اور کیوں؟

نوٹ: قطع عربی کا لفظ ہے، جس کا مطلب کاٹنا یا ٹکڑے کرنا ہے۔ لفظ ''قطعہ'' اسی سے بنا ہے جس کا مطلب کاٹا ہوا کوئی حصہ یا ٹکڑا ہے۔ اصناف سخن کی اصطلاح میں قطعے سے مراد کم از کم دو شعروں کا وہ حصہ ہے جو قصیدے اور غزل کی طرح ہم قافیہ یا ہم قافیہ وردیف ہو اور اس کے ساتھ ساتھ مضمون میں معنوی ربط یا تسلسل ضروری ہے۔

کسی اور مزاحیہ و طنزیہ قطعے کو اپنی ڈائری میں لکھیں اور ٹیوٹوریل گروپ میں پڑھ کر سنائیں۔